مترجمین نے پیش لفظ میں تحریر کیا ہے کہ مذکورہ کتاب کے مخاطب وہ حضرات ہیں جن کی مادری زبان یا مطالعے کی زبان انگریزی ہے۔ اس سلسلے میں اگر کچھ اصطلاحات مثلاً: خطبہ ' سنت ' نکاح ' زکوٰۃ ' جہاد ' سحر ' دعا ' صدقہ ' نفل ' دین ' صلوٰۃ اور تہجد کی وضاحت حواشی میں دے دی جاتی تو انگریزی دان حضرات اس سے اور زیادہ استفادہ کر سکتے۔ کچھ اسلامی اصطلاحات ایسی ہیں جن کے مفہوم کو ہوبہو پیش کرنے کے لیے مترادف الفاظ موجود نہیں ہیں۔ مثلاً زکوٰۃ کے لیے poor due کا لفظ ناکافی ہے کیوں کہ یہ لفظ صدقے کا معنی تو رکھتا ہے ' پاکی اور تزکیے سے اس کا علاقہ نہیں ہے۔ ایسے الفاظ بہرحال تشریح کے محتاج ہوتے ہیں۔ مترجمین نے اگرچہ بڑی محنت کے ساتھ تشریحات کو انگریزی کے قالب میں ڈھالا ہے مگر کہیں کہیں احساس ہوتا ہے کہ اگر اصل کتاب کی تشریحات کی بجائے یا ان کے ساتھ مترجمین اپنی جانب سے بھی کچھ تشریحات کر دیتے تو بہت اچھا تھا۔

کتاب کی خوبی یہ ہے کہ عربی متن بھی انگریزی ترجمے کے ساتھ دیا گیا ہے اور انگریزی میں تلفظ واضح کرنے کے لیے stress pattern بھی استعمال کیا گیا ہے۔ بڑھیا کاغذ اور معقول طباعت نے کتاب کے حسن میں اضافہ کر دیا ہے۔ چند مقامات پر پروف کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ نبی رحمتؐ کے نام کے ساتھ PH کے بجائے SAW لکھنا زیادہ مناسب تھا۔ پاکستانی طلبہ ' خصوصاً مقابلے کے امتحان میں شریک ہونے والوں کے لیے ' یہ ایک نادر تحفہ ہے۔ (محمد ایوب منیر)

سوانح حضرت ابو سفیان بن حربؓ ' ابن عبدالشکور۔ ناشر: کوثر پبلی کیشنز ' بنگلور۔ صفحات: ۲۳۶ ' قیمت: ۵۰ روپے۔

جس طرح ختمی مرتبت رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی تمام کمالات و صفات کی جامع اور انسانیت کی معراج ہے ' اسی طرح آں حضورؐ کے صحابہ کرامؓ سیرت و کردار کے اعتبار سے اتنے ارفع و اعلیٰ مقام پر فائز ہیں کہ انبیا علیہم السلام کو چھوڑ کر ان سے بہتر کسی انسان پر آفتاب طلوع نہیں ہوا۔ حضرت ابو سفیانؓ بن حرب اسی مقدس جماعت کے ایک معزز رکن تھے۔ بعض لوگ ان پر یہ کہہ کر زبان طعن دراز کرتے ہیں کہ وہ قبول اسلام سے پہلے اسلام کی مخالفت میں بہت سرگرم رہے اور جب اسلام قبول کیا تو وہ بھی صدق دل سے نہیں بلکہ جان کے خوف سے کیا۔ یہ لوگ اپنے موقف کے حق میں جو دلائل پیش کرتے ہیں ' وہ اتنے کمزور اور کھوکھلے ہیں کہ کسی صحیح العقیدہ شخص کے لیے انھیں تسلیم کرنا بہت مشکل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے صحابہ کرامؓ قبول اسلام سے پہلے اسلام کے مخالف تھے لیکن قبول اسلام کے بعد انھوں نے اپنے حسن عمل سے اپنے سابقہ اعمال کی تلافی کر دی اور یوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت کی بشارت کے مستحق ٹھہرے۔ یہ الگ بات ہے کہ مراتب